سوال

(295) شیطانی وسوسے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بسا اوقات وضوء کرتے اور نماز پڑھتے ہوئے محسوس کرتا ہوں کہ میرا وضوء ٹوٹ رہا ہے لیکن یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ حقیقت ہے یا محض وسوسہ ہے اس کی وجہ سے مجھے اکثر وضوء اور نماز کو دوہرانا پڑتا ہے اس لئے بسا اوقات میری جماعت رہ جاتی ہے امید ہے آپ اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمائیں گے اللہ تعالی آپ کو ان شاء اللہ اجر وثواب سے نوازے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شیطانی وسوسے ہیں ضروری ہے کہ انہیں جھٹک دو اور ان کی طرف توجہ نہ کرو بلکہ وضوء اور نماز کی تکمیل کی طرف توجہ دو حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ اسے نماز میں یہ خیال آتا ہے کہ وہ کوئی چیز محسوس کر رہا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

«فلا ینصرف حتی یسمع صوتا اویجد ریحا» (صحیح بخاری)

"آدمی اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کرے۔"

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«اذا وجد احدکم فی بطنہ شیئا فاشکل علیہ اخرج منہ شیئ ام لا فلا یخرجن من المسجد حتی یسمع صوتا اویجد ریحا» (صحیح مسلم)

جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پیٹ میں کوئی چیز پائے اور اس کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو کہ اس کے پیٹ سے کوئی چیز خارج ہوئی ہے یا نہیں تو وہ اس وقت تک مسجد سے نہ نکلے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے" ان دونوں اور ان کے ہم معنی دیگر احادیث کی وجہ سے وضوء اور نماز کو نہیں توڑنا چاہئے بلکہ ان وسوسوں سے اعراض کرنا چاہئے حتی کہ اسے یقینی طور پر یہ علم ہو جائے کہ اس سے کوئی چیز خارج ہوئی ہے اور وضوء کے بارے میں اسے یہ یقینی علم ہو کہ اس نے وضوء نہیں کیا (واللہ ولی التوفیق) (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر 297

محدث فتویٰ